ساحل ٹیلے کے پانی ٹینک کے بعد صاف کے انتظامات کی پہلی ٹرالی شاہراہ کلیجہ کے کنارے ایک ۱ کلومیٹر طویل پختہ راستے کے ذریعے ٹیلے کے اوپر پہنچی، مقامی آبادی کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا دعویٰ

ساحل ٹیلے کے پانی ٹینک کے بعد صاف کے انتظامات کی پہلی ٹرالی شاہراہ کلیجہ کے کنارے ایک ۱ کلومیٹر طویل پختہ راستے کے ذریعے ٹیلے کے اوپر پہنچی، مقامی آبادی کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا دعویٰ

(اسٹاف رپورٹر کے ساتھ)

ساحل ٹیلے کے پانی ٹینک کے بعد صاف کے انتظامات کی پہلی ٹرالی شاہراہ کلیجہ کے کنارے ایک ۱ کلومیٹر طویل پختہ راستے کے ذریعے ٹیلے کے اوپر پہنچی، مقامی آبادی کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا دعویٰ

ہفتہ 14 ستمبر سہ پہر ۳ بجے ٹیلے کے اوپر بنے نئے ٹینک کے ساتھ کھڑی ٹرالی سے پانی کے پائپ کھولے گئے تو سیکڑوں لوگ برتن لے کر قطار میں کھڑے ہو گئے۔ ٹینک کی گنجائش 12 ہزار لیٹر بتائی گئی ہے اور اسے شاہراہ کلیجہ کے کنارے ایک ۱ کلومیٹر طویل پختہ راستے کے ذریعے ٹیلے کے اوپر بنے ٹینک سے جوڑا گیا ہے۔ ٹرالی ہفتے میں تین دن چلے گی اور ہر پھیرے میں تقریباً 3 ہزار لیٹر پانی لائے گی۔

ٹینک کے انچارج انجینئر عمران صدیقی نے بتایا کہ راستہ پہلے کچا تھا اور برسات میں بند ہو جاتا تھا۔ ان کے مطابق پختہ راستے کی لاگت 2.7 ملین روپے ہے اور اسے سات ماہ میں مکمل کیا گیا۔ ٹرالی کا کرایہ فی پھیرا 1.5 ہزار روپے رکھا گیا ہے جو پانی کے ٹینکر کے کرایے سے تقریباً آدھا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرالی کا ڈرائیور مقامی نوجوان ہے اور اس کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ وہ راستے کے ہر موڑ سے واقف ہے۔

ٹیلے کے اوپر رہنے والے 38 خاندان برسوں سے پینے کا پانی نیچے بہنے والے نالے سے بھرتے رہے ہیں۔ ان میں سے 14 خاندان ایسے ہیں جن کے بچے اسکول جانے سے پہلے پانی بھرنے کے لیے گھنٹوں قطار میں کھڑے ہوتے تھے۔ ٹیلے کی رہائشی بیوہ زرینہ بی بی نے کہا کہ ان کا بیٹا روزانہ صبح 5 بجے برتن لے کر نکلتا تھا اور اکثر خالی ہاتھ واپس آتا تھا۔ ان کے مطابق ٹرالی کے آنے کی خبر محلے میں مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے دی گئی ہے تاکہ کوئی قطار میں کھڑے کھڑے سو نہ جائے۔

ٹینک کے ساتھ ایک چھوٹا واٹر فلٹریشن پلانٹ بھی لگایا گیا ہے جو روزانہ 800 لیٹر صاف پانی دے سکتا ہے۔ پلانٹ کے اندر پانی کے نمونے لیے گئے ہیں اور ان کی رپورٹ ہفتے کے روز ضلع کے ہیلتھ آفیسر کو بھیجی جائے گی۔ ٹینک کے باہر ایک بورڈ پر ہر ہفتے کی تاریخ لکھی جائے گی جس پر پانی کے ٹیسٹ کا نتیجہ درج ہوگا۔ یہ بورڈ فی الحال خالی ہے اور اس پر صرف ٹرالی کا نمبر لکھا ہوا ہے۔

ٹینک کے ساتھ ایک چھوٹا واٹر فلٹریشن پلانٹ بھی لگایا گیا ہے جو روزانہ 800 لیٹر صاف پانی دے سکتا ہے۔ پلانٹ کے اندر پانی کے نمونے لیے گئے ہیں اور ان کی رپورٹ ہفتے کے روز ضلع کے ہیلتھ آفیسر کو بھیجی جائے گی۔ ٹینک کے باہر ایک بورڈ پر ہر ہفتے کی تاریخ لکھی جائے گی جس پر پانی کے ٹیسٹ کا نتیجہ درج ہوگا۔ یہ بورڈ فی الحال خالی ہے اور اس پر صرف ٹرالی کا نمبر لکھا ہوا ہے۔

ٹینک کے انچارج انجینئر عمران صدیقی نے بتایا کہ راستہ پہلے کچا تھا اور برسات میں بند ہو جاتا تھا۔ ان کے مطابق پختہ راستے کی لاگت 2.7 ملین روپے ہے اور اسے سات ماہ میں مکمل کیا گیا۔ ٹرالی کا کرایہ فی پھیرا 1.5 ہزار روپے رکھا گیا ہے جو پانی کے ٹینکر کے کرایے سے تقریباً آدھا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرالی کا ڈرائیور مقامی نوجوان ہے اور اس کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ وہ راستے کے ہر موڑ سے واقف ہے۔

ٹیلے کے اوپر رہنے والے 38 خاندان برسوں سے پینے کا پانی نیچے بہنے والے نالے سے بھرتے رہے ہیں۔ ان میں سے 14 خاندان ایسے ہیں جن کے بچے اسکول جانے سے پہلے پانی بھرنے کے لیے گھنٹوں قطار میں کھڑے ہوتے تھے۔ ٹیلے کی رہائشی بیوہ زرینہ بی بی نے کہا کہ ان کا بیٹا روزانہ صبح 5 بجے برتن لے کر نکلتا تھا اور اکثر خالی ہاتھ واپس آتا تھا۔ ان کے مطابق ٹرالی کے آنے کی خبر محلے میں مسجد کے لاؤڈ اسپیکر سے دی گئی ہے تاکہ کوئی قطار میں کھڑے کھڑے سو نہ جائ